Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
إنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے
جلد ۶۴/۲۹ | ۷ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۱ امان ۱۳۵۴ہش ۔ ۲۱ مارچ ۱۹۷۵ء | نمبر ۶۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندہ خدا کی شناخت ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے اور آپ کے نور سے ملی ہے

ہر ایک فیض کا سرچشمہ آپ ہی ہیں۔ جو آپ کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اُس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اُس کے دل کے راز کا واقف تھا اُس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اُس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔ اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریّتِ شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اُس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اُس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محرومِ ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافرِ نعمت ہوں گے اگر اِس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحیدِ حقیقی ہم نے اس نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اس کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسّر آیا ہے۔ اس آفتابِ ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اُسی وقت تک ہم منوّر رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵، صفحہ ۱۱۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۱ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

کل سر میں شدید درد کی تکلیف رہی

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ مجلسِ ارشاد مرکزیہ کا اجلاس ۱۵ مارچ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوا جس میں صدارت کے فرائض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم میجر (ریٹائرڈ) عبدالحمید صاحب سابق مبلغ جاپان نے ادا فرمائے۔

تلاوتِ قرآن مجید اور نظم کے بعد پہلے مکرم انیس الرحمٰن صاحب صادق مربی سلسلہ نے "استویٰ علی العرش کی تفسیر اور بزرگانِ امت" کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ آپ نے یہ واضح کرنے کے بعد کہ استویٰ علی العرش سے بزرگانِ امت نے کیا مراد لی ہے بتایا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رقم فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کر کے اور تشبیہی صفات کا ظہور فرما کر پھر تنزیہی صفات کے ظاہر کرنے کے لئے مقامِ تنزّہ اور تجرّد کی طرف رُخ کیا جو وراء الوراء مقام اور مخلوق کے قرب و جوار سے دور تر ہے وہی بلند تر مقام ہے جس کو عرش کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

پھر مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور نے "واقعۂ صلیب پر تحقیق از روئے اناجیل و قرآن مجید" کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش فرمایا۔ آپ نے واضح کیا کہ موت کے پیالے کے ٹلنے کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا ایلی ایلی لما سبقتنی اور اس دعا کی قبولیت، نیز واقعہ صلیب کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہجرت کے صحائف قمران میں ذکر اور کفنِ مسیح کے متعلق حالیہ سائنسی انکشافات سے اس قرآنی صداقت کی تصدیق ہوتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر موت سے بچائے گئے۔ آپ نے طویل عمر پائی اور اپنا مفوضہ کام سر انجام دینے کے بعد آپ نے کشمیر میں طبعی موت سے وفات پائی۔

صدارتی ریمارکس اور دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ ماہ امان ۱۳۵۴ھ

اللہ تعالیٰ کی ایک قدیم سُنّت کا مہتم بالشان ظہور

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ خدائی جماعتوں کو جنہیں وہ اپنے ماموروں کے ذریعہ اصلاحِ خلق کی غرض سے قائم کرتا ہے انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اُنہیں ایسی ایسی دلآزار باتیں سننی پڑتی ہیں کہ جن سے کلیجہ چھلنی ہو ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں خدائی جماعتوں کے افراد کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ صبر سے کام لیں اور پیغامِ حق کی اشاعت میں زمینی اور آسمانی تدبیروں میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

زمینی کوشش یہی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو پوری دردمندی اور جانسوزی سے حق کی طرف دعوت دیتے ہیں اور آسمانی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کی ہدایت یابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں میں لگے رہتے ہیں۔ وہ زمینی اور آسمانی کوششوں سے مسلسل کام لیکر مخالفوں کی ایذارسانیوں کو صبر سے برداشت کرتے رہتے ہیں۔ وہ نہ تھکتے ہیں اور نہ درماندہ ہوتے ہیں بلکہ کمالِ استقامت کے ساتھ ہر مشکل اور مصیبت کو خندہ پیشانی سے جھیلتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ معین وقت آجاتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی نصرت نازل ہو کر ان کی تمام مشکلات و مصائب کا خاتمہ کر دیتی ہے اور حق بسرعت غالب آنا شروع ہو جاتا ہے۔ جہاں تک خدائی جماعتوں کے افراد کا تعلق ہوتا ہے وہ غیر معینہ مدت تک صبر کا مظاہرہ کرتے چلے جانے کے عزم سے لبریز ہوتے ہیں لیکن خدائے علام الغیوب کی نگاہ میں وہ مدت معین ہوتی ہے کیونکہ وہ خود اُسکی اپنی مقرر کردہ ہوتی ہے۔ جب وہ مُدّت اپنے مقررہ اختتام کو پہنچتی ہے تو خدائی نصرت جو اگرچہ پہلے سے ان کے شاملِ حال ہوتی ہے بارش کی طرح آسمان سے نازل ہو کر مخالفتوں اور ایذاء رسانیوں کو خس و خاشاک کی طرح بہا لے جاتی ہے۔ اس وقت ایذاء رسانیوں سے کسی صورت باز نہ آنے والے مخالف نادم ہو کر قبولِ حق پہ آمادہ ہو جاتے ہیں اور اس طرح حق غالب آکر خدائی جماعتوں کو ان کے مقصد میں کامیاب کر دکھاتا ہے۔

چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ ظہور میں آئی اور آپؐ نے لوگوں کو شرک سے باز آنے اور خدائے واحد کی پرستش کرنے کی طرف بلایا تو معدودے چند سعید الفطرت انسانوں کے سوا ساری کی ساری قوم مخالفت میں اُٹھ کھڑی ہوئی اور انہوں نے آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو تضحیک کا نشانہ بنانے اور دُکھ دینے میں انتہا کر دی۔ حق کے اس طرح رَدّ کئے جانے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھیوں کا غمگین ہونا ایک قدرتی امر تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی وساطت سے آپؐ کے ہر ساتھی کو صبر اور اس کے عظیم الشان ثمرات سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (الانعام آیات ۳۴، ۳۵)

ترجمہ:۔ ہم یقیناً جانتے ہیں (اور یہی بات سچی ہے) کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ تجھے ضرور غمگین کرتا ہے کیونکہ وہ تجھ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں کا دانستہ انکار کرتے ہیں۔ اور تجھ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا جا چکا ہے۔ پھر باوجود اسکے کہ اُن کو جھٹلایا گیا اور انہیں تکلیف دی گئی وہ صبر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد آگئی۔ اور کوئی نہیں جو اللہ کی باتوں کو بدل سکے۔ اور تیرے پاس رسولوں کی بعض خبریں یقیناً آ ہی چکی ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ کفارِ مکہ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلانا نیز آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو تکلیفیں دینا کوئی نئی اور نرالی بات نہیں ہے آپؐ سے قبل جتنے بھی رسول مبعوث کئے گئے ان کے ساتھ ان کی قوموں نے ایسا ہی سلوک کیا۔ وہ رسول اور ان کے ساتھی دلآزار باتوں اور اذیتوں پر صبر کرتے چلے گئے۔ بالآخر ہوا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی مدد آسمان سے نازل ہوئی اور اس نے ان مخالفتوں، دل آزار باتوں اور اذیتوں کا خاتمہ کر کے رکھ دیا اور وہ تمام رسول اور ان پر ایمان لانے والے اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر رہے۔

جہاں ایک طرف اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کو قوم کی مخالفت، دل آزار باتوں اور اذیتوں پر صبر سے کام لینے اور زمینی اور آسمانی کوششیں بروئے کار لاکر اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی نصرت کا انتظار کرنے کی تلقین فرمائی وہاں ساتھ ہی آپؐ کے مخالفوں اور دُکھ دینے والوں کو خبردار فرمایا کہ وہ غلبۂ حق کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کی زمینی اور آسمانی کوششوں کے بالمقابل حق کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی اپنی زمینی اور آسمانی کوششوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ ان کا مقابلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں بلکہ آپؐ کو مبعوث کرنے والے خدائے قادر و توانا سے ہے اور وہ اسے کبھی عاجز نہیں کر سکتے چنانچہ فرمایا:۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ (العنکبوت آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ اور تم نہ زمین میں اور نہ آسمان میں خدا کو عاجز کر سکو گے اور (یاد رکھو) خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہو سکتا ہے اور نہ مددگار۔

اللہ تعالیٰ نے اس طرح کفارِ مکہ پر اچھی طرح واضح کر دیا کہ وہ اسلام کو مٹانے کے لئے جتنی چاہیں تدبیریں کریں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھیوں کی مخالفت کرنے، دل آزار باتوں سے انہیں دُکھ پہنچانے اور طرح طرح کے مظالم کے ذریعہ اذیتیں دینے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں اور جتنی چاہیں آسمانی تدبیریں بروئے کار لائیں یعنی اسلام کی تباہی کیلئے دُعائیں اور گریہ و زاری کر کر کے حال سے بے حال ہو جائیں وہ کبھی بھی اپنے اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ خدا کے مقابلہ میں کبھی جیت نہیں سکتے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"چونکہ مومنوں کو کامیابی کا یہ طریق بتایا گیا تھا کہ جب دشمن کی مخالفت اپنی انتہا کو پہنچ جائے تو تم بھی اپنی تدبیر کو انتہا تک پہنچا دو۔ اور ان تدابیر کے دو حصے کرو، ایک حصہ تو یہ ہے کہ لوگوں کے دلوں میں سرنگ لگاؤ اور تبلیغ کو اپنے کمال تک پہنچا دو، اور دوسرا طریق یہ ہے کہ آسمان کی طرف سیڑھی لگاؤ یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور کثرت سے دُعائیں کرو اور اس سے مدد مانگو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں انہی دو طریقوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کفار کو توجہ دلائی ہے کہ مومنوں کی ان کوششوں کے مقابلہ میں اگر تم بھی یہی طریق اختیار کر لو تو یاد رکھو کہ تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ تم خواہ دنیوی ذرائع اختیار کر لو اور خواہ دُعاؤں اور گریہ و زاری سے کام لو دونوں صورتوں میں تمہارے لئے ناکامی ہی مقدر ہے کیونکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ اور ان کی قوم جیتے گی اور ان کا دشمن جو جبر سے کام لیتا ہے وہ ہارے گا اور اس فیصلہ کو اب دُنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی"۔

(تفسیر کبیر۔ سورۃ العنکبوت زیر آیت ۲۳)

چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا مخالفین کی زمینی اور آسمانی کوششیں ناکام ثابت ہوئیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کی انتھک تبلیغی مساعی اور متضرعانہ دُعاؤں کے نتیجہ میں اسلام غالب آکر رہا اور ایسا اس لئے ہوا کہ خدا تعالیٰ کی یہ قدیم سنت ہے کہ وہ اپنے ماموروں اور ان کی جماعتوں کو ہزار مخالفتوں کے باوجود بالآخر کامیاب کر کے رہتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

زندہ جماعتوں کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا۔ بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی احباب جماعت بالخصوص تاجر اور زمیندار اصحاب کو خصوصی ہدایت!

اب جب کہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو عموماً اور زمیندار اور تاجر اصحاب کو خصوصی طور پر توجہ دلائی ہے کہ وہ دینی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور وہ فرض جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں امام وقت کو مبعوث فرما کر اُن پر عائد کیا ہے اس کو کما حقہٗ ادا فرمادیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"پس جماعت احمدیہ چونکہ زندہ جماعت ہے اسلئے یہ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ جو بندھے ہوئے اخراجات ہیں اور جو کم نہیں ہو سکتے اُن کو پورا کرنے کے لئے جو مجوزہ آمد ہے اُس سے زیادہ آمد ہو تاکہ کسی وقت بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کاموں میں سستی نہ پیدا ہو اور کام کو نقصان نہ پہنچے۔۔۔۔۔۔ میں اپنے رب کریم سے امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعت کا قدم پیچھے نہیں ہٹنے دیگا اور نہ ایک جگہ کھڑا رہنے دیگا بلکہ آگے ہی آگے بڑھائیگا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یہ ممکن ہے۔ ہم تو اس کے عاجز بندے ہیں"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۳ر مارچ ۱۹۷۵ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر تاجر اور زمیندار اصحاب کو توجہ دلائی کہ موجودہ وقت میں جب کہ افراطِ زر کی وجہ سے چیزوں کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے اور تاجر اور زمیندار اصحاب کی آمدنیاں بڑھ گئی ہیں انہیں لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کے نتیجے میں اپنی قربانیوں میں بھی اضافہ کریں اور سلسلے کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو بشاشت کیساتھ اپنے کندھے پر اٹھائیں۔ تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔ چنانچہ حضور نے تاجر اصحاب کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"جماعت کے جو احباب مالی قربانیاں دیتے ہیں وہ مختلف قسموں میں بٹے ہوئے ہیں پہلی قسم ملازمت پیشہ احباب کی ہے جن کی آمدنیاں بندھی ہوئی ہیں دوسری قسم تجارت پیشہ احباب کی ہے جن کی آمدنی کا انحصار تجارت میں نفع پر ہوتا ہے۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ فضل کرتا ہے ہر سال بحیثیت مجموعی جماعت کے مالوں میں ہمیں بہت برکت نظر آتی ہے اور تجار حضرات پہلے سے بڑھ بڑھ کر مالی قربانی میں حصہ لیتے ہیں۔ اُن کی آمد میں بھی فرق پڑا ہے۔ پہلے آہستہ آہستہ پڑ رہا تھا لیکن امسال قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے بہت نمایاں فرق پڑا ہے۔۔۔۔ اس تبدیلی سے جو افراطِ زر کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے تجارت پیشہ اصحاب کی آمدنیاں بڑھ جاتی ہیں۔ پس انہیں باہمی مشورے کرنے چاہئیں اپنے اپنے حصہ کا بجٹ پورا کرنے کا عزم کرنا چاہیئے"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۳ر امان (مارچ) ۱۹۷۵ء)

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر تاجر اصحاب کا یہ فرض ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کی آمد کو کئی گنا کر دیا ہے اور انکی آمدنیوں میں برکت عطا فرمائی ہے وہ بھی اس احسان کے نتیجے میں اپنی قربانیوں میں اضافہ کریں اور سلسلے کے بوجھ کو بشاشت کے ساتھ اٹھائیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے مالوں میں اور جانوں میں مزید برکت عطا فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں سے نوازے۔

اسی طرح زمیندار اصحاب کو بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر مخاطب فرمایا اور انہیں موجودہ بدلتے ہوئے حالات میں اُنکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا:۔

"تیسری قسم زمیندار احباب کی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری زمیندارہ جماعتیں زیادہ ہیں جہاں ملازمت پیشہ آدمی کو پندرہ روپے من سے پچیس روپے من گندم ہو جانے سے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے وہاں زراعت پیشہ آدمی یعنی زمیندار کو فائدہ پہنچتا ہے۔۔۔ اب اگلی فصل کیلئے ۳۷ روپے من گندم کا اعلان کیا گیا تھا لیکن بعض جگہوں پر اس سے زیادہ قیمت پر گندم بکنے لگ گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ہمیں زمیندارہ جماعتوں کو زیادہ مستعد بنانا پڑیگا اور انہیں یہ احساس دلانا پڑیگا کہ وہ زمیندارہ آمد سے اللہ تعالیٰ کے سلسلے کی ضرورتوں کو پورا کریں جو بڑھ گئی ہیں"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۳ر مارچ ۱۹۷۵ء)

پس زمیندار احباب کا فرض ہے کہ وہ اپنے محبوب امام کے ارشاد کو صمیم قلب سے عملی جامہ پہنائیں۔ اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے انکی اجناس میں برکت دی ہے۔ اُن کے مالوں میں برکت دی ہے کہ وہ اپنی قربانی کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خاطر کئی گنا کر دیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔

احباب جماعت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا یہ ارشاد ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ درحقیقت یہ زندگی اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہے اور اسی راہ میں خرچ ہونی چاہیئے ہمارے مال و متاع اور موت و حیات صرف اسی ذات پاک کی خاطر وقف ہونے چاہئیں۔ اگر ہم خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنے شب و روز بسر کریں گے اور اس کی راہ میں قربانی پیش کریں گے تو ہمارا محبوب خدا ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔ حضور نے فرمایا:۔

"اگر احباب جماعت اپنے رب کریم پر بھروسہ رکھیں گے تو وہ یاد رکھیں خدا اُنکا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ اور انہیں مالی قربانی کی بھی توفیق دیگا۔ ایک جذبہ اور بشاشت کے ساتھ قربانی دینے کا سوال ہے وہ ہر احمدی کو دینی چاہیئے خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھنے والا ہو۔ کسی جگہ ٹھہرنے والا نہ ہو۔ جیسے اس کی رحمتیں پہلے نازل ہوتی رہی ہیں ویسے ہی اب بھی نازل ہوں۔ آمین۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۳ر مارچ ۱۹۷۵ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ احباب جماعت کو اپنی عظیم ذمہ داریوں کے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور بشاشت کے ساتھ انہیں سلسلہ کا بوجھ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین۔

(خاکسار:۔ محبوب عالم خالد ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیمینار مغربی افریقہ ——— تیسرا دن

۱۹ فروری بروز بدھ سیمینار مغربی افریقہ کا تیسرا اجلاس چار بجے سہ پہر جامعہ احمدیہ ہال میں مکرم نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کے زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت کلام پاک مکرم محمد بن صالح صاحب آف گھانا نے کی۔

اس کے بعد مکرم قریشی محمد افضل صاحب سابق مبلغ افریقہ نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ مغربی افریقہ" کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش فرمایا۔ آپ نے حضور کے چالیس روزہ دورۂ مغربی افریقہ کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے ان ممالک کا ذکر کیا۔ جن میں حضور تشریف لے گئے۔ جن میں نائیجیریا۔ گھانا گیمبیا۔ سیرالیون، آئیوری کوسٹ کا تفصیلی ذکر شامل ہے۔

اس کے بعد مکرم امین اللہ خاں صاحب سالک نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا دورہ لائبیریا" کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش فرمایا۔ آپ نے لائبیریا کی حکومت خصوصاً وہاں کے اس وقت کے صدر مسٹر ٹب مین کے مخصوصی تعاون اور دلچسپی نیز حضور حضور ایدہ اللہ کے دورۂ مغربی افریقہ کے اثرات کا ذکر بھی فرمایا۔

اس کے بعد مکرم مولانا محمد شریف صاحب نے "مغربی افریقہ کا روشن مستقبل" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت کا مشن پہلے غانا میں قائم ہوا تھا اور یہی ملک تمام افریقن ممالک سے پہلے آزاد ہوا۔ اسی طرح اس کے بعد نائیجیریا میں جماعت کا مشن قائم ہوا تھا۔ اور یہ ملک دوسرے نمبر پر آزاد ہوا۔ غرضیکہ تمام افریقن ممالک نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور خلافت میں سیاسی آزادی حاصل کی اور یہ الہام پورا ہوا کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ آپ نے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ پیدا ہونے والے عظیم انقلاب کا ذکر کیا اور بتایا کہ اب مغربی افریقہ کا مستقبل صرف اور صرف احمدیت ہی سے وابستہ ہے

اس کے بعد مکرم نسیم سیفی صاحب نے "مغربی افریقہ کا عالمی سیاست میں مقام" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے مغربی افریقہ کے ماضی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اہل افریقہ جہاں نہایت بہادر اور صبر آزما مند ہیں وہاں مذہب سے ان کا تعلق بہت گہرا ہے۔ خواہ اس تعلق کی نوعیت کچھ ہو۔ اقوام متحدہ میں افریقہ کے ممالک کی مجموعی طاقت، ووٹوں کے اعتبار سے باقی سب ممالک سے زیادہ ہے اور ۵۰۸۱۱ کے بلاک سے افریقہ کو خاص اہمیت حاصل ہے اور اس سے افریقہ کا مقام ۸۰ - ۷۸ اور عالمی سیاست میں بہت بلند ہوگا۔ غانا کی حکومت کا یہ اقدام کہ حزب اقتدار اور حزب مخالف اسمبلی میں مخالف نشستوں پر نہیں بلکہ مل کر اکٹھے بیٹھیں گے۔ اس سے مخالفت برائے مخالفت کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ نیز بتایا کہ دنیا میں Balance of Power افریقہ کا ہے یعنی دنیا کی سیاسی کشمکش میں افریقہ کا پلہ بھاری ہے

آخر میں صدر مجلس نے سیمینار پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ نہایت مفید سلسلہ ہے جو کہ جامعہ سے شروع ہوا ہے اور اس عظیم اقدام کا سہرا جامعہ کے سر ہے اور آپ نے فرمایا کہ جغرافیائی معلومات ہمارے مبلغین کے لئے خصوصاً اور باقی جماعت کے لئے عموماً نہایت ضروری ہیں۔ نیز آئندہ بھی اس سلسلہ کو جاری رکھنا از حد مفید ہوگا۔

آخر میں صدر مجلس نے دعا کروائی اور اجلاس برخاست ہوا۔

جزائر فیجی میں یوم مصلح موعود کے موقعہ پر جلسے

محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ۔ انچارج مبلغ فیجی

یوم مصلح موعود ایک مبارک دن ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال عالمگیر طور پر جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کرنے کے لئے منائی جاتی ہے اس سال ۲۰ فروری کی تاریخ جمعرات کے روز پڑتی تھی۔ جو چھٹی کا دن نہیں اس لئے جزائر فیجی میں یہ دن ۲۳ فروری اتوار کے روز منایا گیا۔ اس موقعہ پر ریڈیو فیجی سے میری تقریر "مصلح موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے سوانح حیات اور کارنامے" پر نشر کی گئی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے فیجی کے تمام جزائر میں گھر گھر یہ آواز سنی گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

صوا۔ صوا مشن ہاؤس میں یہ جلسہ ۱۱ بجے دن سے ۲ بجے دن تک منعقد کیا گیا۔ جو تلاوت قرآن کریم سے شروع کیا گیا۔ جو مکرم محمد اسمٰعیل صاحب (مبشیرا) نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھکر سنائے اور پیشگوئی کا پس منظر بیان کیا اس کے بعد مکرم محمد یٰسین صاحب نے خوش الحانی سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نظم "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" پڑھ کر سنائی۔ پھر مکرم شمس الدین صاحب نے پیشگوئی میں بیان شدہ تین علامات کو بیان کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ پر ان کو چسپاں کر کے واقعات سے ان کی وضاحت کی۔ مکرم محمد حنیف صاحب کوپا نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ایک لیکچر میں سے پیشگوئی کے بارے میں اقتباس پڑھ کر سنائے۔ مکرم امام الدین "مدین" صاحب نے اسی سلسلہ میں ایک مضمون پڑھا۔ آخر میں خاکسار نے تقریر کی اور پیشگوئی کی جملہ علامات کو بیان کر کے ان کو سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ پر منطبق کیا اور اس سلسلہ میں حضور کے شاندار کارناموں پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد اجتماعی دعا کی گئی اور جلسہ برخاست ہوا۔ جلسہ میں جماعت کے جملہ احباب مرد، عورتیں اور چھوٹے بڑے شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر کھانے کا انتظام بھی کیا گیا اور سب نے مل کر کھانا تناول فرمایا۔ اس کے بعد نماز ظہر ادا کر کے احباب گھروں کو لوٹے۔

ناندی:۔ ناندی میں جلسہ مسجد اقصیٰ ناندی میں منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم محمد حسین صاحب مکرم حاجی محمد حنیف صاحب اور مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ جلسہ میں ناندی اور لٹوکا دونوں جماعتوں کے احباب نے شرکت کی۔

اسی طرح ماروو میں جلسہ کیا گیا۔ یہ جلسہ مسجد محمود ماروو میں منعقد کیا گیا۔ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی نے تفصیل سے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی

وینوا لیوو جزیرہ:۔ وینوا لیوو جزیرہ میں بھی جماعتوں نے پروگرام کے مطابق جلسے منعقد کئے۔ طاویونی میں مکرم ممتاز علی مقبول صاحب پریذیڈنٹ اور مکرم ماسٹر محمد حنیف صاحب نے تقاریر کیں۔ یہ جلسہ مسجد ناصر لباسہ میں منعقد کیا گیا

بلودرا میں مسجد مبارک میں یہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب حاجی رحیم بخش صاحب اور مکرم عزیز محمد شمیم نے تقاریر کیں۔

نسرو انگا میں بھی جلسہ منعقد کیا گیا۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جملہ جماعتوں میں یوم مصلح موعود پوری شان سے منایا گیا۔

کوئی احمدی نوجوان تحریک جدید میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ کو میں اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ان کا فرض ہے کہ وہ اس سال وہ کوشش کریں کہ کوئی نوجوان ایسا نہ رہے جس نے تحریک جدید میں حصہ نہ لیا ہو۔ ہر جگہ کے خدام الاحمدیہ ہر فرد کے پاس جائیں اور تسلی کر لیں کہ ایک نوجوان بھی ایسا نہ رہے جس نے تحریک جدید میں حصہ نہیں لیا۔ یہ کام اللہ تعالیٰ کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اسکے لئے وہ خود ہی ہر قسم کے رستے کھولیگا لیکن یہ اس کی عنایت ہے کہ وہ ہمیں اس کام کا موقع دے رہا ہے۔ پس مبارک ہے وہ شخص جسے خدا تعالیٰ نے اپنے زمانہ میں پیدا کیا جس کی امید لگاتے ہوئے بڑے بڑے صلحاء اور اولیاء اور بزرگ سینکڑوں سال سے انتظار کرتے رہے تھے اور مبارک ہے وہ شخص جسکو خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں پیدا کیا کہ اسے حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شناخت کی بھی توفیق بخشی جس کی انتظار سینکڑوں سال سے دنیا کر رہی تھی۔" (بحوالہ الفضل ۲۳ جنوری ۱۹۵ء) (وکیل المال اول تحریک جدید)

63
Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴)

۱۸۲- حکیم محمد شریف صاحب اسلامیہ پارک لاہور - ۵۰/-
۱۸۳- شیخ عبد اللطیف صاحب " ۱۲/۷۵
۱۸۴- ملک مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ " ۲۶/۷۵
۱۸۵- شیخ مبشر احمد صاحب " ۳۱/-
۱۸۶- " طاہر احمد صاحب " ۱۰/-
۱۸۷- عشرت منان صاحبہ " ۲۰/-
۱۸۸- صادقہ صاحبہ " ۲۱/-
۱۸۹- چوہدری محمد الٰہی صاحب " ۱۰۰/-
۱۹۰- حافظ عبد الکریم صاحب دہلی گیٹ - لاہور ۱۰/-
۱۹۱- میاں محمد بشیر صاحب نیلا گنبد - لاہور ۱۱/-
۱۹۲- شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی - لاہور ۱۶/-
۱۹۳- عبد المجید صاحب نیلا گنبد لاہور ۱۰/-
۱۹۴- چوہدری ضیاء الحق صاحب " " ۵۰/-
۱۹۵- شیخ رفیق احمد صاحب دار الذکر - لاہور ۳۰/-
۱۹۶- شیخ نصیر احمد صاحب ہمشیرگان ٹمپل روڈ لاہور ۲۵/-
۱۹۷- بابو انشاء اللہ خاں صاحب سول لائن لاہور ۴۵/-
۱۹۸- ملک عبد الباسط خاں صاحب سول لائن لاہور ۱۰/-
۱۹۹- چوہدری عبد الوحید سلیم صاحب سول لائن لاہور ۳۰/-
۲۰۰- قریشی حکیم نور الحسن صاحب سول لائن لاہور ۱۰/-
۲۰۱- چوہدری محمد اسلام صاحب بھٹی سول لائن لاہور ۱۰/-
۲۰۲- قریشی عبد السمیع صاحب سول لائن لاہور ۱۰/-
۲۰۳- ملک مبشر احمد خاں صاحب سول لائن لاہور ۱۰/-
۲۰۴- ملک عبد الحی خاں صاحب سول لائن لاہور ۱۰/-
۲۰۵- یو۔ اے مخدوم صاحب اسلام آباد - ۱۰/-
۲۰۶- سعید احمد صاحب ایم اے " " ۱۰/-
۲۰۷- مرزا محمد عثمان صاحب کویت ۶۰/-
۲۰۸- الحاج محمد شفیع صاحب ہاشمی کراچی ۹/-
۲۰۹- مشتاق احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۵۶/۴R بہاول نگر ۸۴/-
۲۱۰- شیخ عبد الرحمن صاحب منجانب امتہ القیوم بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد اسلم صاحب دنیا پور ۱۰/-
۲۱۱- حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا ربوہ ۳۰/-
۲۱۲- احمد برادرز - ربوہ ۵۰/-
۲۱۳- چوہدری رحمت اللہ صاحب گموڈورم منڈی بہاء الدین ۱۹۰/-
۲۱۴- لجنہ اماء اللہ - لاہور ۱۳۱/۸۱
۲۱۵- بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ ۳۰/-
۲۱۶- چوہدری فیض احمد صاحب چک ۲۲/E-B ساہیوال ۱۰/-
۲۱۷- صوفی بشارت الرحمن صاحب ربوہ ۲۰/-
۲۱۸- شریف احمد صاحب عربی سلسلہ احمدیہ ربوہ ۱۰/-
۲۱۹- عنایت بیگم صاحبہ کیمبل پور - ۲۰/-
۲۲۰- چوہدری محمد شریف صاحب ٹیکسلا - ۱۲/-
۲۲۱- خواجہ قمر الزمان صاحب و خواجہ حبیب اللہ صاحب گوجرخاں ۴۰/-
۲۲۲- سیدہ منور سلطانہ صاحبہ و " طیبہ کوثر صاحبہ بہاولپور ۴۰/-
۲۲۳- ممتاز بیگم صاحبہ والدہ عباس احمد صاحب بھوپال والا ضلع سیالکوٹ ۱۰۰/-
۲۲۴- ڈاکٹر سلیم احمد صاحب خلیل ڈگری ضلع تھرپارکر ۲۰/-
۲۲۵- طارق محمود صاحب لاہور ۱۰/-
۲۲۶- رشید خالد صاحب ڈیرہ غازیخان ۱۰/-
۲۲۷- ناصرہ اعوان صاحبہ آف بیل پٹ جیکب آباد ۵۰/-
۲۲۸- سعادت احمد صاحب سوئٹزرلینڈ بذریعہ وکالت مال ۱۵۱/-
۲۲۹- محمد حسین صاحب ڈرگ روڈ کراچی ۵۰/-
۲۳۰- چوہدری محمد نواز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۵۰/-
۲۳۱- محمد اشفاق صاحب گوندل انجینئر - گوجرانوالہ ۵۰/-
۲۳۲- چوہدری فضل علی صاحب بھمبر آزاد کشمیر ۱۵/-
۲۳۳- چوہدری سعید احمد صاحب کول پور سیالکوٹ ۱۵/-
۲۳۴- رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شفیع صاحب ۹۳ جنوبی ۱۱۱/-
۲۳۵- سید تنویر القمر صاحب ۴/11-L ساہیوال ۴۰/-
۲۳۶- عبد اللطیف صاحب جمال پور ضلع نواب شاہ ۴۰/-
۲۳۷- چوہدری رشید احمد صاحب جاوید منجانب محترمہ دادی جان مرحومہ نور بی بی صاحبہ ربوہ ۳۰/-
۲۳۸- محمد طفیل صاحب چک ۸۴/ج-ب ضلع لائل پور ۱۰/-
۲۳۹- مقصود احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ ۱۰/-

(باقی)

امتحان ناصرات الاحمدیہ بیرون ربوہ

۲۷ر اپریل ۱۹۷۵ء کو ناصرات بیرون ربوہ کا پہلا امتحان ہوگا۔ عہدیدار زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچیوں کو امتحان دلوائیں۔ ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ نصاب حسب ذیل ہے جو لجنہ کی سالانہ رپورٹ کے صفحہ ۲۸ پر بھی درج ہے:-

معیار سوم:- (عمر ۸، ۹، ۱۰ سال) قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ شروع کروانا نماز۔ حسنات دارین کی دعا۔ کلمہ طیبہ۔ کلمہ شہادت اور کلمہ تمجید زبانی یاد کرنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے اسمائے گرامی۔ چہل احادیث کی ۳ حدیثیں۔ یاد رکھنے کی باتیں ۵ سے ۱۰ تک۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نصیحت خلافت کے بارے میں (راہ ایمان صفحہ ۶۰ پر درج ہے) کلام محمود کی نظم "مری رات دن بس یہی اک صدا ہے" کے ابتدائی ۶ اشعار زبانی یاد ہوں۔ ارکان اسلام۔ مدار ایمان۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو اردو الہام زبانی یاد ہوں۔

معیار دوم:- (عمر ۱۱، ۱۲، ۱۳ سال) نماز کا ترجمہ۔ راہ ایمان کا پہلا حصہ۔ پہلے دو سیپاروں کا ترجمہ۔ جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ کا پہلا باب۔ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۱۹ تک۔

معیار اوّل:- (عمر ۱۴، ۱۵ سال) جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ۔ یاد رکھنے کی باتیں۔ راہ ایمان تینوں مکمل۔ تاریخ لجنہ جلد اوّل میں سے نور ہسپتال کے لئے چندہ کی تحریک تک۔ سورہ بقرہ کی ۱۷ آیات با ترجمہ۔ پانچویں سیپارے تک ترجمہ۔ دسویں جماعت کو چھٹے سیپارے کا نصف اوّل با ترجمہ یاد ہو۔ خانہ داری۔ دستکاری۔ فرسٹ ایڈ۔ ربوہ کی ناصرات کا امتحان بھی اسی نصاب میں سے ہوگا۔ امتحان آخر مئی میں ہوگا انشاء اللہ۔ سیکرٹریان ناصرات پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے دفتر لجنہ مرکزیہ کو مطلع کریں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

• محترمہ بخت بھری صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ انکے خاوند بھی وفات پا گئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ محترمہ اپنے علاقہ کی مخلص خاتون اور سلسلہ کے کاموں میں بہت دلچسپی لیتی رہتی ہیں (سلطان محمود بھٹیاں سیکرٹری مال عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ۔)

• عزیزم کریم احمد صاحب عنایت کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد پیدا ہونیوالی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (حکیم حفیظ الرحمان سنوری ربوہ)

• مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی سائیکل سیاح آجکل لائلپور میں بیمار ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ مولا کریم انہیں کامل و عاجل شفاء عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین
(شیخ محمد امین کیور تھلوی گوجرخاں)

• میری اکلوتی بیٹی بشریٰ ربانی گذشتہ دو ماہ سے پیٹ میں درد کی وجہ سے بیمار ہے آجکل سروس ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کی کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری عبد الوحید خان ۱۰۴ ایف ماڈل ٹاؤن لاہور)

• میری نانی جان آٹھ دس روز سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر نصیر احمد تنویر مانگٹ اونچا ضلع گوجرانوالہ)

• میں ۱½ سال سے بیمار چلا آرہا ہوں۔ ۳½ ماہ سے پیٹ اور کمر میں شدید درد کے باعث صاحب فراش ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا کرے اور تمام پریشانیوں کو اپنے خاص فضل و رحم اور کرم سے دور فرمائے۔ آمین
(عبد السلام ٹیلر۔ گلی آریہ سماج ڈنگہ ضلع گجرات)

• میرے والد چوہدری محمود احمد صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل شفاء عطا کرے۔ آمین
(چوہدری رشید محمود کاہلوں شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور)

• میری والدہ محترمہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے آجکل سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور محض اپنے فضل و کرم سے ہماری تمام پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (محمد منظور احمد خان ایل ۱۰۴ خواجہ آباد خانیوال روڈ ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص روحانی پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) جماعتِ احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) تسبیح و تحمید اور درود شریف (یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) کا اور اسی طرح استغفار (یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ) کا ورد روزانہ ۳۳، ۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:-

(۱) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احبابِ جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

عہدیداران جائزہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام اور قرآن عظیم کی اشاعت کے لئے جب صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک فرمائی تو مخلصینِ جماعت نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور اس فنڈ میں فراخدلی سے وعدے لکھوائے۔ وصولیوں کا پہلا مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۷۵ء کو ختم ہوا ہے۔ اس تاریخ تک ہر فرد کے وعدہ کا $\frac{1}{15}$ وصول ہونا چاہیئے تھا۔ امراء، صدر اور عہدیداران مہربانی فرما کر جائزہ لیں کہ کیا اس کے مطابق وصولی ہو چکی ہے۔ اگر کمی ہو تو اسے جلد پورا کر دیا جائے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

شکریہ احباب

محترم مولانا غلام احمد صاحب آف بدوملہی کراچی سے تحریر فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے میری آنکھ کا آپریشن اپنے خاص فضل و کرم سے کامیاب کر دیا ہے۔ میں ان چند سطور کے ذریعے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ، افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، اپنے محبوں اور مخلصانہ دعا کرنے والے عزیزوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ ان سب کو بہتر سے بہتر جزاء اپنی جناب سے عطا کرے۔ آمین"

امتحان مولوی فاضل میں نمایاں امتیاز حاصل کرنے پر طلائی تمغہ بطور انعام ملا

یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ مکرم انعام الحق کوثر صاحب ابن مکرم شیخ فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ سبی کو یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں نمایاں امتیاز حاصل کرنے پر حال ہی میں یونیورسٹی کی طرف سے طلائی تمغہ بطور انعام ملا ہے۔ انہوں نے فاضل عربی کے امتحان منعقدہ ۱۹۷۳ء میں سرگودہا ڈویژن میں بحمد اللہ تعالیٰ اوّل پوزیشن حاصل کی تھی۔ وہ آجکل کوئٹہ میں بطور مربیٔ سلسلہ خدمات بجا لا رہے ہیں۔

مکرم انعام الحق کوثر صاحب کو یہ خصوصی انعام ۱۵ مارچ ۱۹۷۵ء کو ملا ہے۔ اسی روز بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا نکاح عزیزہ سیدہ امۃ الحفیظ سلمہا بنت مکرم سید سلیمان صاحب کلاتھ مرچنٹ گولبازار ربوہ کے ہمراہ چار ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو خوشیاں جمع کر دیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جہاں یہ خصوصی انعام مکرم کوثر صاحب اور ان کے افرادِ خاندان کو مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے وہاں اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

داخلہ ایم۔ایس سی (فزکس) تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں عنقریب ایم۔ایس سی (فزکس) میں داخلہ شروع ہو رہا ہے ایم۔ایس سی میں داخل ہونے والے احمدی طلبہ اور ان کے والدین سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ ربوہ میں ہی داخل ہونے کی سعی فرماویں تا دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تربیت بھی ہوتی رہے اپنے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زندگی بخش ملفوظات و خطبات سے مستفید ہو کر ہمارے بچے دینی ترقیات بھی حاصل کریں۔ ایم۔ایس سی (فزکس) ربوہ کی روایات نہایت شاندار رہیں اس لحاظ سے بھی احمدی طلبہ یہاں داخلہ لے کر اپنے مستقبل کو شاندار بنائیں۔

امراء کرام و صدر صاحبانِ جماعت بھی خاص کوشش کر کے ذہین اور محنتی طلبہ کو ربوہ میں ہی بھجوائیں۔

ایسے تمام طلباء اس نوٹ کو پڑھتے ہی تمام کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج کو بھجوا دیں۔ تاکید ہے۔

(ناظر تعلیم)

جانوروں کے مہلک اپھارہ میں ٹروکار کا استعمال مت کیجئے۔ بلکہ اکسیر اپھارہ کا صرف ایک پیکٹ جانور کا اپھارہ چند منٹوں میں غائب کر دیتا ہے۔ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر [illegible] کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ [illegible] مفت۔
ڈاکٹر راحیہ ہومیو اینڈ بائیوکیمک کمپنی ربوہ [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳